پیسٹلونک ایک استفتاء

علمائے کرام سے درج ذیل مسئلہ پر غور فرما کر پورے دلائل کے ساتھ جواب مرحمت فرمانے کی استدعا ہے مسئلہ یہ ہے کہ:

آج کل ایک غیر ملکی چینی کمپنی کے نام سے پاکستان میں چند لوگ ایک دواء فروخت کرتے ہیں جسے مختلف امراض کے علاج کے لئے مفید اور نافع قرار دیا جاتا ہے۔ طریقہ اس کی فروخت کا یہ ہے کہ کمپنی کے بعض ملازم مختلف لوگوں سے ملتے اور انہیں اس دوا کے فوائد کے بارے میں بتاتے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر آپ یہ دواء حاصل کرنا چاہتے ہیں جو لاعلاج مریضوں کے لئے اکسیر ہے تو آپ کو "گولڈن کی" اسکیم کا ممبر بننا ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ آپ کمپنی کے دفتر چلیں، ایک فارم پر کریں اور بیس ہزار روپے جمع کرائیں تو آپ کو ممبر بنا لیا جائے گا پھر آپ دواء لے جائیں اور دوسرے لوگوں کو اس سے متعارف کرائیں۔ اگر آپ دس افراد کو ممبر بنائیں گے تو آپ کو ایک ممبر بنانے پر 1000 روپے ملیں گے اور پھر آپ کے بنائے ہوئے ممبر جن افراد کو ممبر بنائیں گے ان سے بھی آپ کو 500 روپے فی ممبر ملیں گے اسی طرح جتنے ممبر اس سلسلہ سے منسلک ہوتے رہیں گے جو آپ کے توسط سے چلا ہے تو ہر ممبر پر آپ کو مقررہ رقم ملتی رہے گی۔ جب اس رقم کے بارے میں دریافت کیا جاتا ہے کہ یہ کس چیز کا معاوضہ بدل یا کمیشن ہے تو کہا جاتا ہے کہ وہ جو آپ نے دواء خریدی تھی یہ اس پر ملنے والا کمیشن ہے۔ کوئی شخص مطمئن نہ ہو تو کہا جاتا ہے کہ یہ جو آپ نے ہماری دواء کو متعارف کرایا اور ممبر سازی کی یہ اس کی اجرت ہے۔ مگر کوئی اطمینان بخش جواب ان کے پاس نہیں ہوتا۔

اس اسکیم میں درج ذیل قباحتیں محسوس ہوتی ہیں:

۱۔ دواء کی فروخت عام میڈیکل اسٹوروں، دوا خانوں کی بجائے ایک مخصوص طریقے سے کرنا جس میں دواء کی افادیت سے زیادہ اس اسکیم کے ممبر بنانے پر رقم / کمیشن کا لالچ شامل ہے۔

۲۔ جو شخص دواء خریدتا ہے وہ بیس ہزار کے عوض دواء لے لیتا ہے پھر اس دواء کو متعارف اور لوگوں کو اسکیم کا ممبر بن کر کمیشن کمانے کا لالچ دیتا ہے۔

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆

۳۔ اس کے بنائے ہوئے ممبروں کی رقم سے کمپنی فائدہ اٹھاتی اور اپنی طرف سے ایک خاص شرح سے اسے کمیشن ارسال کرتی ہے۔

۴۔ اس کے بنائے ہوئے ممبر جن لوگوں کو ممبر بناتے ہیں، ان سے حاصل شدہ رقم پر بھی ایک خاص شرح سے اسے کمیشن ملتا ہے اور اس طرح کمیشن ملنے کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری ہو جاتا ہے، یہی سلسلہ کسی شخص کو اسکیم کا ممبر بننے اور دواء خریدنے کی لالچ میں مبتلا کرتا ہے۔

۱۔ کیا اس طرح کی اسکیم کا ممبر بننا، کسی کمپنی کا لوگوں کو کمیشن کا لالچ دیکر جال میں پھانسنا اور عام طریق بیع وشراء سے ہٹ کر اس طرح کا طرزِ بیع وشراء اپنانا کیا شرعاً جائز ہے؟

(۲)

مذکورہ بالا اسکیم کی طرح ایک اور اسکیم بھی شہرت حاصل کر رہی ہے۔ جس کا نام چینل لنکس (Channel Links) ہے اس کا ایک ترغیبی اشتہار اس طرح ہے:

آپ کی تھوڑی سی محنت اور قابلیت، دو سال کے کم عرصہ میں بغیر کچھ سرمایہ لگائے آپ کو 6,56,100/- روپے کا مالک بنا سکتی ہے۔

آپ سب سے پہلے Channel Links کا ایک سرٹیفکیٹ اپنے اس دوست سے حاصل کریں جس نے آپ کو یہ خط دیا ہے۔

اس سرٹیفکیٹ پر سات مختلف لوگوں کے نام اور پتے درج ہوں گے۔ آپ نے 300/- روپے کی تین ادائیگیاں کرنی ہیں جو آپ کو دو ماہ کے اندر واپس مل جائیں گی۔

۱۔ Rs. 300/- سب سے پہلی ادائیگی۔

آپ اپنے اسی دوست کو کریں جس سے آپ نے یہ سرٹیفکیٹ خریدا ہے۔ اس دوست کا نام سرٹیفکیٹ پر ساتویں نمبر پر موجود ہونا چاہئے۔

۲۔ Rs. 300/- دوسری ادائیگی

سرٹیفکیٹ پر درج ٹاپ پوزیشن والے شخص کے نام ڈرافٹ یا منی آرڈر کی صورت میں کرنی ہے۔

۳۔ Rs. 300/- تیسری ادائیگی

آپ نے Channel Links کمپنی کے نام بینک ڈرافٹ کی صورت میں کرنی ہے۔

آپ دوسری ادائیگی کا بینک ڈرافٹ یا منی آرڈر کی فوٹو کاپی اور تیسری ادائیگی کا اصل بینک ڈرافٹ جو کمپنی کے نام پر ہے ان کے ساتھ سرٹیفکیٹ پر کر کے تینوں چیزیں کمپنی کے لفافے میں جو آپ کے پاس موجود ہے تسلی کے ساتھ ڈال کے کمپنی کے پروسیس آفس بھیج دیں۔ تینوں ادائیگیوں کی تسلی کرنے کے بعد کمپنی آپ کو تین نئے سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔ اس سرٹیفکیٹ پر آپ کا نام ساتویں نمبر پر ہوگا۔

آپ نے صرف یہ کرنا ہے کہ تینوں سٹوفکیٹ جن پر آپ کا نام درج ہے۔ تین نئے افراد کے ہاتھوں فروخت کرنے ہیں۔ ان کی فروخت سے آپ کو آپ کی لگائی ہوئی رقم واپس مل جائے گی۔ جو 900 روپے ہوگی۔ اب ان سٹوفکیٹ کی فروخت کے بعد آپ ایک کاروبار کے حصہ دار بن چکے ہیں۔ جیسے جیسے سٹوفکیٹ بکتے جائیں گے۔ آپ کا نام سٹوفکیٹ پر اوپر آتا جائے گا اور ساتھ ساتھ آپ کو ڈرافٹ یا منی آرڈر ملتے جائیں گے۔ صرف ڈیڑھ سال کے قلیل عرصہ میں آپ کا نام سٹوفکیٹ پر پہلے نمبر پر آجائے گا۔ اب آپ کے نام ملک بھر سے -/300 روپے کے ڈرافٹ پر ڈرافٹ آنا شروع ہو جائیں گے۔ ان کی کل تعداد 2187 ہوگی۔ یعنی آپ 6,56,100 = 300 x 2187 کے مالک آپ بن چکے ہوں گے۔

نوٹ: یہ چینل مکمل کرنے کے لئے آپ یہ خیال رکھیں کہ آپ کو یہ تینوں سٹوفکیٹ ساٹھ دنوں یعنی دو ماہ میں فروخت کرنے ہیں۔ اگر آپ یہ فارم ساٹھ دنوں میں فروخت نہ کر سکے تو آپ کا نام کینسل ہو جائے گا جس سے آپ بھاری رقم سے محروم ہو جائیں گے۔ ایک ماہ کے اندر فروخت کرنے پر کمپنی آپ کو -/300 روپے کا فام مفت دے گی۔ جس کی فروخت سے آپ مزید ہزاروں روپے کے مالک بن جائیں گے۔

سٹوفکیٹ خریدیں اپنا اور اپنے بچوں کا مستقبل محفوظ کریں۔

اشتہار سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ ایک قمار کا معاملہ ہے اس میں بیع وشراء کا کوئی معاملہ نہیں نہ ہی کوئی مفید شئی ثمن کا مقابل بن رہی ہے تو کیا شرعاً اس معاملہ کو اختیار کرنا، عام کرنا اور فروغ دینا جائز ہے؟

سائل: **محمد اشرف**

گرین ٹاؤن، کراچی

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆